سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1973

مغربی پاکستان خالص خوراک (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN PURE FOOD (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

۲۔ ۱۹۶۰ کے مغربی پاکستان آرڈیننس VII کی دفعہ ۲۳ کی تبدیلی

Substitution of Section 23 of West Pakistan Ordinance VII of 1960

۳۔ جرمانہ

Penalties

۴۔ ۱۹۶۰ کے مغربی پاکستان آرڈیننس VII کی دفعہ A-۲۳ کو ختم کرنا

Omission of section 23-A of West Pakistan Ordinance VII of 1960

۵۔ ۱۹۶۰ کے مغربی پاکستان آرڈیننس VII کی دفعہ ۳۱ کی تبدیلی

Substitution of section 31 of West Pakistan Ordinance VII of 1960

۶۔ جرائم کی شنوائی کا طریقہ

The procedure for trial of offences

سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1973

مغربی پاکستان خالص خوراک (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN PURE FOOD (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

تمہید (Preamble)

[۵ مئی ۱۹۷۳]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے پاکستان خالص خوراک آرڈیننس، ۱۹۶۰ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے پاکستان خالص خوراک آرڈیننس، ۱۹۶۰ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان خالص خوراک (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹٦۰ کے مغربی پاکستان آرڈیننس VII کی دفعہ ۲۳ کی تبدیلی
Substitution of section 23 of West Pakistan Ordinance VII of 1960

جرمانہ

۲۔ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان خالص خوراک آرڈیننس، ۱۹٦۰ میں، جس

Penalties	کو اس کے بعد بھی پرنسپل آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۲۳ کے لیئے مندرجہ ذیل دفعہ متبادل ہوگی، یعنی:
۱۹۶۰ کے مغربی پاکستان آرڈیننس VII کی دفعہ A-۲۳ کو ختم کرنا Omission of section 23-A of West Pakistan Ordinance VII of 1960	"۲۳۔ (۱) جو بھی دفعہ ۱۲ یا ۲۱ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرے گا، اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جس کی مدت تین سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں ساتھ۔ (۲)جو دفعات ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ یا ۱۸ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرے گا، اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جس کی مدت پانچ سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں ساتھ لیکن قید کی سزا کی مدت چھہ ماہ سے کم نہ ہوگی اور جرمانہ پانچ سو روپے سے کم نہ ہوگا۔
۱۹٦۰ کے مغربی پاکستان آرڈیننس VII کی دفعہ ۳۱ کی تبدیلی Substitution of section 31 of West Pakistan Ordinance VII of 1960	(۳)جو دفعات ۳، ۴، ۵، ٦ یا ۱۳ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرے گا، اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جس کی مدت سات سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ لیکن قید کی سزا ایک سال سے کم نہ ہوگی اور جرمانہ ایک ہزار روپے سے کم نہ ہوگا۔ ۳۔ پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ A-۲۳ کو ختم کیا جائے گا۔
جرائم پر شنوائی کا طریقہ The procedure for trial of offences	۴۔پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ ۳۱ کے لیئے مندرجہ ذیل دفعہ متبادل ہوگی، یعنی:

"۳۱۔ اس آرڈیننس کے تحت سارے جرائم فرسٹ کلاس ماجسٹریٹ کے طرف سے سنے جائیں گے اور ۱۸۹۸ کے کوڈ آف کرمنل (۱۸۹۸ کا ایکٹ V) کے باب XX کے تحت بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سنے جائیں گے۔
بشرطیکہ کوئی بھی کیس جب کسی مجسٹریٹ کے سامنے ہے، اس کے فیصلے پر دستخط کرنے سے پہلے، کسی مرحلے پر وہ کارروائی کے دوران کسی بھی موقعہ پر ظاہر ہوتا ہے کہ ملزم کو ماجسٹریٹ کے دائرہ اختیار میں سزا سے زائد سزا ملنی چاہئے یا ملزم کی کورٹ آف سیشنز کی طرف سے شنوائی ہونی چاہئے تو وہ ۱۸۹۸ کے کوڈ آف کرمنل (۱۸۹۸ کا ایکٹ V) کی گنجائشوں کے تحت ملزم کو حوالے کریگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔